سوال

کیا حیض ختم ہونے کے بعد غسل کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے ہمبستری کر سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بیوی حیض سے پاک ہوجائے تو اس کے غسل کرنے سے پہلے جماع کرنا حرام ہے، بلکہ بعض علماء نے اس مسئلہ میں علماء کا اجماع بھی نقل کیا ہے۔ (دیکھیں: تفسیر طبری، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 384)

ارشاد باری تعالی ہے:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (البقرة: 222)

اور وہ تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے، سو حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو، اور ان کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائیں، پھر جب وہ غسل کرلیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے تمھیں اللہ نے حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو بہت توبہ کرنے والے ہیں اور ان سے محبت کرتا ہے جو بہت پاک رہنے والے ہیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث